ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔02199212639

عیدالاضحی سال 2017ء کنٹی جینسی پلان تیار کیا جائے۔

ضابطہ اخلاق پر سختی سے عمل درآمد جیسے اقدامات کو کنٹی جینسی پلان کا حصہ بنایا جائے۔(آئی جی سندھ)

کراچی 20 اگست 2017ء:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے پولیس کو جاری رہنما ہدایات میں کہا ہے کہ چرم قربانی کے حوالے سے ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد اور سیکیورٹی کے جملہ اقدامات کو غیر جانبدارانہ بنانے کے ضمن میں تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیتے ہوئے رینج, زونز اور ڈسٹرکٹس کی سطح پر عیدالاضحی سال 2017ء کنٹی جینسی پلان ترجیحی بنیاد پر مرتب کر کے برائے ملاحظہ ارسال کیا جائے تا کہ عوام کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔

انہوں نے کہا کہ تمام رجسٹرڈ فلاحی وسماجی اداروں/تنظیموں, دینی مدارس وغیرہ ودیگر اسٹیک ہولڈرز کو حکومت سندھ کی جانب سے جاری ضابطہ اخلاق کے مندرجات/شرائط کا پابند بنانیکے ساتھ ساتھ چرم قربانی کو اکٹھا کرنے اور منتقلی کے حوالے سے جاری تحریری اجازت ناموں اور دیگر ضروری دستاویزات کی چھان بین کے عمل کو کنٹی جینسی پلان کا حصہ بنایا جائے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ عیدالاضحی سیکیورٹی پلان کے تحت سینٹرل پولیس آفس میں قائم مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سے وقتاً فوقتاً جاری احکامات پر عمل درآمد کے لیے ہر سطح پر اقدامات کئے جائیں تا کہ سرویلینس/نگرانی/ مانیٹرنگ کی بدولت مشکوک, مشتبہ سرگرمیوں کا پتہ لگا کر ممکنہ گھناؤنے عزائم کے بروقت سدباب کو ممکن بناتے ہوئے قیام امن اور حالات پر مکمل پولیس کنٹرول کو یقینی بنایا جا سکے۔علاوہ ازیں اس سلسلے میں شہر میں قائم زونل ضلعی کنٹرول رومز اور تھانہ جات کے وائرلیس کنٹرول رومز کے باہمی روابط جیسے اقدامات کو بھی انتہائی مربوط اور مؤثر بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ صوبے کی تمام مساجد, امام بارگاہوں, عیدگاہوں, نماز عید کے دیگر کھلے مقامات کی فہرستوں کا جائزہ لیا جائے اور بعدازاں انہیں درجہ بندیوں میں تقسیم کر کے نا صرف متعلقہ پولیس بلکہ پولیس کمانڈوز کی تعیناتیوں کو بھی یقینی بنایا, جائے۔مرتب کردہ پلان میں ایس ایس پیز, ایس ڈی پی اوز اور ایس ایچ اوز کی ذمہ داریوں کا بھی تفصیلی احاطہ کیا جائے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ سیکیورٹی پلان کے تحت تھانوں کی سطح پر سادہ لباس اہلکاروں پر مشتمل سرویلینس ٹیمیں بھی تشکیل دی جائیں جنکی ڈپلائمنٹ شاپنگ سینٹرز, پرہجوم پبلک مقامات, مویشیاں منڈیوں, مختص کردہ پارکنگ لاٹس اور نماز عید کے مقامات کے اندرونی حصوں اور اطراف میں ممکن بنائی جائے۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔